کلی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

کلی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Kulli Maashiyat Ka Taaruf
(Introductory Macroeconomics)
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-792-2

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر	2007	پوش	1929

دیگر طباعت

اپریل	2014	چیتر	1936
فروری	2015	پھالگن	1936
فروری	2016	پھالگن	1937
اگست	2018	شراون	1940

PD 3H SPA

قیمت : ₹ 65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے فوجی پرنٹنگ پریس، خسرا نمبر 24/20 ننگلی شکراوتی انڈسٹریل ایریا، نجف گڑھ، نئی دہلی 043 110 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیوسی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار تپس مجمدار کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محترم سید ظفر الاسلام کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کار آمد اور با معنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن، کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

تپس مجمدار، پروفیسر ایمرٹیس (معاشیات)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ستیش جین، پروفیسر، سینٹر فار اکنامکس اسٹڈیز اینڈ پلاننگ، اسکول آف سوشل سائنس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

دیپارشی داس، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، پنجاب یونیورسٹی، چنڈی گڑھ

سومیہ جیت بھٹاچاریہ، شعبۂ معاشیات، کروڑی مل کالج، نئی دہلی

سنمترا گھوش، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

ملیکا پال، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، مرانڈا ہاؤس، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

جیا سنگھ، لیکچرر، معاشیات، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین تعلیم اور اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کے بیش قیمت تعاون کے لیے شکر گزار رہے۔ ہم سبرتو گوہا، اسسٹنٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مسودے کا جائزہ لیا اور اس سلسلے میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کی۔ ہم سنیل آشرا، ایسو سی ایٹ پروفیسر، مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، گڑگاؤں کے تعاون کے لیے شکر گزار ہیں۔ تجاویز اور مشوروں کے لیے ہم اپنے رفقا نیرجا رشمی، ریڈر، کریکلم گروپ؛ ایم۔ وی۔ سری۔ نواسن؛ اشیتا رویندرن؛ پریتما کماری، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے بھی شکر گزار ہیں۔

ہم مرحوم دیپک بنرجی، پروفیسر (ریٹائرڈ) پریزیڈنسی کالج، کولکاتہ کی قیمتی صلاح کو بھی محفوظ رکھنا چاہیں گے۔ اگر ان کی صحت نے اجازت دی ہوتی تو ہم ان کی مہارت سے بہت استفادہ کر پاتے۔

اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کرام نے کئی طرح سے مدد کی۔ کونسل ایس۔ کے مشرا، پوسٹ گریجویٹ ٹیچر (معاشیات)؛ کیندریہ ودھیالیہ، اتر کاشی، اترانچل؛ امبیکا گلاٹی، صدر شعبۂ معاشیات، سنسکرتی اسکول؛ بی۔ سی ٹھاکر، پی جی ٹی، (معاشیات)، گورنمنٹ پرتیبھا وکاس ودھیالیہ، سورج مل وہار؛ ریتو گپتا، پرنسپل، سنیہ انٹرنیشنل اسکول؛ شوبھنا نائر، پی جی ٹی (معاشیات)، مدراس انٹرنیشنل اسکول؛ رشمی شرما، پی جی ٹی (معاشیات)، کیندریہ ودھیالیہ، جے این یو کیمپس، نئی دہلی کی شکر گزار رہے۔

ہم سوتیا سنہا، صدر اور پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے تعاون کے لیے شکر گزار ہیں۔

ہم اردو مسودے کے نظر ثانی ایڈیشن میں ترمیم و اضافے کے لیے محمد فاروق انصاری، پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔

فہرست